

زد میں آسکتے ہیں اور انہیں دانشمندی کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ صحیح اور حق بات کرنی چاہئے اپنے مغربی آقاؤں کی خوشنودی کے لئے اللہ تعالیٰ کے غضب کو دعوت نہیں دینی چاہئے۔ نہ جانے یہ کیسے مسلمان ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے زیادہ مغربی آقاؤں کو خوش کرنا چاہتے ہیں جن کے سارے یہ اقتدار میں آئے ہیں۔

آخر میں ہماری علماء کرام سے بھی چند گزارشات ہیں کہ ملی یکجہتی کو نسل کی شکل میں جو اتحاد معرض وجود میں آیا ہے اس کے دائرہ کار کو وسعت دیں۔ فرقہ واریت کے خاتمے، تحفظ ناموس رسالت کے ساتھ ساتھ پاکستان میں نفاذ اسلام کو بھی اپنی جدوجہد میں شامل کریں۔ کیونکہ ناموس رسالت کا اصل مقصد تب ہی حاصل ہوگا۔ جب ہم آپ کے لئے ہوئے نظام حیا کو عملی شکل دیں گے۔ اسلام کی مکمل تنفیذ سے یہ مسائل از خود ختم ہو جائیں گے۔ پاکستان کے تمام مسلمان کتاب و سنت پر متفق ہیں۔ کتاب و سنت کے نفاذ سے تمام اختلافات از خود ختم ہو جائیں گے۔

ہمیں امید ہے کہ علماء کرام ان معروضات پر ہمدردی سے غور فرمائیں گے اور کسی کا آلہ کار بننے کی بجائے پورے خلوص کے ساتھ اپنا کام جاری رکھیں گے اور اہل اقتدار کو بھی متنبہ کرتے ہیں کہ وہ تحفظ ناموس رسالت ﷺ ایکٹ میں ترمیم یا تبدیلی کا پروگرام فوراً منسوخ کریں اور مسلمانوں کی دل آزاری کا سبب نہ بنیں۔

حضرت مولانا عبدالواحد مرحوم مدرس جامعہ سلفیہ کا سانحہ ارتحال:
موت ایک اہل حقیقت ہے اور ہر شخص نے اس کا مزہ چکھنا ہے لیکن بعض اموات انتہائی کرب اور دکھ پہنچا جاتی ہیں۔ جس کا احساس مدتوں قائم رہتا ہے جامعہ سلفیہ کے فاضل استاذ جناب مولانا حافظ عبدالواحد صاحب فاضل مدینہ یونیورسٹی کی المناک موت بھی ان میں سے ایک ہے جو مورخہ ۱۳ ذی الحجہ بروز جمعۃ اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ "اناللہ وانا الیہ راجعون" آپ عرصہ تین سال سے جامعہ میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے تھے طلبہ کے ساتھ آپ کا بہت ہی قریبی تعلق تھا اور طلبہ بھی آپ سے بہت مانوس

تھے آپ بہت ہی لمسار اور اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے ہمیشہ مسکراتے رہتے تھے۔ ایک عرصہ سے آپ بلڈ پریشر اور امراضِ گردہ میں مبتلا تھے۔ اکثر اسکا علاج جاری رکھتے تھے بلڈ پریشر کی وجہ سے آپ کی دماغی شریان پھٹ گئی اور بے ہوشی میں ہی اللہ کو پیارے ہو گئے۔ آپ کی وفات سے جامعہ سلفیہ ایک قاتل مدرس سے محروم ہوا ہے جسکی تلافی ممکن نہیں ہے آپ کی تدریسی خدمات قاتل قدر ہیں اور بے شمار آپ کے شاگرد ہیں جو یقیناً آپ کے لئے صدقہ جاریہ ہیں دعا ہے اللہ کریم آپ کو اعلیٰ ملین میں بلند درجے عنایت فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

حضرت مولانا قاری عبدالرحیم لودھراں والے کا سانحہ ارتحال: یہ بات بڑے دکھ اور افسوس کے ساتھ سنی گئی۔ کہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے سابق مدرس جناب مولانا قاری عبدالرحیم صاحب مورخہ ۲۸ مئی بروز منگل انتقال فرما گئے۔ ”انا للہ وانا الیہ راجعون“ آپ کا تعلق لودھراں سے تھا اور فیصل آباد میں ایک خطیب کی حیثیت میں تشریف لائے چونکہ آپ میں تدریسی ذوق بدرجہ اتم موجود تھا لہذا جامعہ سلفیہ میں بطور مدرس بھی متعین ہوئے آپ جماعت اہل حدیث کے مایہ ناز عالم دین حضرت مولانا سلطان محمود حفظہ اللہ کے خصوصی شاگردوں میں سے ہیں لہذا تدریس کا بہترین ملکہ بھی ان سے ملایمی وجہ تھی کہ آپ نحو و صرف کی تدریس میں یدِ طولی رکھتے تھے اور جامعہ کے اکثر طلبہ کی خواہش ہوتی کہ وہ انہیں نحو و صرف پڑھائیں ان کا اسلوب تدریس بہت ہی شاندار ہوتا تھا انتہائی زیادہ شرعی گفتگو فرماتے، ہر بڑے چھوٹے سے پر تپاک انداز میں پیش آتے۔ اور اپنے اعلیٰ اخلاق کی بدولت دل میں اتر جاتے۔ آپ کا شمار عالم باعمل میں سے ہوتا ہے آپ انتہائی خشوع و خضوع کے ساتھ عبادت الہی میں مشغول رہتے۔ آپ کی وفات سے ہم یقیناً ایک مشفق اور قاتل ترین استاذ سے محروم ہوئے ہیں اور جماعت میں بہت بڑا خلا پیدا ہوا ہے لاتعداد شاگرد آپ کے لئے صدقہ جاریہ ہیں دعا ہے اللہ تعالیٰ و مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے

جناب حاجی رحمت اللہ صاحب رضا آباد والے کی رحلت:- مورخہ ۷